

یہ ہے کہ فنا کی دیوار چینی جا رہی ہے، اس میں اینٹ بن بن کر اگتا جائے جب
دیوار مکمل ہو جائے گی تو فنا کا سفر بھی اختتام کو پہنچ جائے گا۔ یہی مضمون فارسی
کے ایک شاعر نے بیان کیا ہے :

جان بہ جانان دہ و گرنہ از تو بستاند اجل ،
خود تو منصف باش اسے دل ! ایں بکن یا آں بکن

۴۔ شرح : حقیقت شناس لوگ حیرت پر حیرت جمع کرتے جا
رہے ہیں، یعنی ان پر برابر حیرت کی کیفیت طاری ہے۔ کاش محبوب کا جلوہ کسی
نہ کسی دن انھیں آئینہ دکھا دینا۔

مطلب یہ کہ جب تک محبوب کا جلوہ نظر نہ آئے، وہ حیرت ہی میں
رہیں گے۔

۱۔ شرح :

خزاں کے موسم میں
باغ کا صحن ویرانے
سے بھی زیادہ بے رونق
ہو گیا ہے اور بلبل کا
گھر پھول کی ہنسی کے
بغیر بے چراغ معلوم
ہوتا ہے۔

بدتر از ویرانہ ہے فصل خزاں میں صحن باغ
خانہ بلبل بغیر از خندہ گل بے چراغ
پتہ پتا اب چمن کا انقلاب آلودہ ہے
نغمہ مرغ چمن ز اہے صدائے بوم و زغ
ہاں بغیر از خواب مرگ آسودگی ممکن نہیں
رخت ہستی باندھتا حاصل ہو دنیاے فراغ
شور طوفانِ بلا ہے خندہ بے اختیار
کس مرگ کس زناں، کس لار کا باغ

ظاہر ہے کہ
باغ ویران ہو گا تو نہ
کلیاں نمودار ہوں گی،
نہ بھوار کھلم، گئے،